لاہور میں احمدیوں کی عبادت گاہوں پر دہشت گردوں کے حملوں پر قائد تحریک الطاف حسین کا شدید اظہار مذمت

دہشت گردی کی یہ بدترین کارروائی آئینِ پاکستان اور قائداعظم محمد علی جناح کے درس وتعلیمات اور انکے بتائے ہوئے اصولوں کی صریحاً خلاف ورزی ہے

دہشت گردی کے ان افسوسناک واقعات پر مذہبی رواداری اور امن و بھائی چارے پر یقین رکھنے والے تمام محبّ وطن پاکستانیوں کو شدید افسوس ہے

تمام مذاہب کے ماننے والوں کی عبادت گاہوں کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے۔ الطاف حسین

شہید پولیس اہلکاروں کو الطاف حسین کا زبردست خراج عقیدت، دہشت گردوں کے خلاف جرات و بہادری اور ہمت وحوصلے کے ساتھ کارروائی کرنے والے پولیس اور سیکوریٹی فورسز کے افسروں اور جوانوں کو زبردست خراج تحسین

لندن۔۔۔28 مئی 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے لاہور کے علاقوں ماڈل ٹاؤن اور گڑھی شاہو میں واقع احمدیوں کی عبادت گاہوں پر دہشت گردوں کے حملوں کی شدید ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور دہشت گردی کے ان واقعات میں ہلاک اور زخمی ہونے والے افراد کے لواحقین اور اہل خانہ سے دلی افسوس اور ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔ اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ یہ واقعہ نہ صرف دہشت گردی کی ایک بدترین اور بزدلانہ کارروائی ہے بلکہ آئینِ پاکستان اور قائداعظم محمد علی جناح کے درس وتعلیمات اور انکے بتائے ہوئے اصولوں کی صریحاً خلاف ورزی ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ دہشت گردی کے ان بدترین اور انتہائی افسوسناک واقعات پر مذہبی رواداری اور امن و بھائی چارے پر یقین رکھنے والے تمام محبّ وطن پاکستانیوں کو شدید افسوس ہے۔ انہوں نے وفاقی حکومت اور حکومتِ پنجاب سے مطالبہ کیا کہ تمام مذاہب کے ماننے والوں کی عبادت گاہوں کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے اور عبادتگاہوں کو اس قسم کے حملوں سے محفوظ رکھنے کیلئے مؤثر اقدامات کئے جائیں۔ جناب الطاف حسین نے شہریوں کو دہشت گردوں سے بچانے کی کارروائی کے دوران اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہید پولیس اہلکاروں کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا اور ان کے لواحقین سے دلی افسوس کا اظہار کیا۔ انہوں نے دہشت گردوں کے خلاف جرات و بہادری اور ہمت وحوصلے کے ساتھ کارروائی کرنے والے پولیس اور سیکوریٹی فورسز کے افسروں اور جوانوں کو بھی زبردست خراج تحسین پیش کیا۔

لاہور کی فیکٹری میں دھماکے سے متعدد افراد کی ہلاکت اور زخمی ہونے پر الطاف حسین کا اظہار افسوس

لندن۔۔۔28 مئی 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے لاہور کے بیدیاں روڈ کی آتش گیر مادہ بنانے والی فیکٹری میں کریکر دھماکے کے نتیجے میں متعدد افراد کے جاں بحق اور زخمی ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ آتش گیر مادہ بنانے والی فیکٹریوں میں قوانین پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے تاکہ ان فیکٹریوں میں حادثات کی روک تھام کی جاسکے اور قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع کو روکا جاسکے۔ جناب الطاف حسین نے صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی اور وزیر اعلیٰ پنجاب شہباز شریف سے مطالبہ کیا کہ بیدیاں روڈ پر آتش گیر مادہ بنانے والی فیکٹری میں کریکر دھماکے کے سبب متعدد افراد کے جاں بحق اور زخمی ہونے کا سختی سے نوٹس لیا جائے اور آتش گیر مادہ بنانے والی فیکٹریوں میں قوانین پر سختی سے عملدرآمد کرایا جائے۔ انہوں نے کریکر دھماکے کے سبب جاں بحق ہونے والے افراد کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کیا اور زخمیوں کی جلد و مکمل صحت یابی کیلئے دعا بھی کی۔

اورنگی ٹاؤن میں شدت پسندوں کی مسلح کاروائیاں شہر میں فرقہ وارانہ فسادات کی گھناؤنی سازش ہے، رابطہ کمیٹی

کراچی۔۔۔28 مئی 2010ء

ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی نے اورنگی ٹاؤن اسلام چوک پر مسلح دہشت گردی کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے۔ ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا ہے کہ اورنگی ٹاؤن میں شدت پسندوں کی مسلح کاروائیاں شہر میں فرقہ وارانہ فسادات کی گھناؤنی سازش ہے۔ ایک جانب لاہور میں احمدیوں کی عبادت گاہوں پر دہشت گردی کرکے درجنوں بے گناہ افراد کو ہلاک وزخمی کیا جارہا ہے جبکہ دوسری جانب کراچی میں مسلح دہشت گردی اور اشتعال انگیز کاروائیوں کے ذریعے کراچی میں فرقہ وارانہ فسادات کی سازش کی جارہی ہے۔ رابطہ کمیٹی نے حق پرست عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ کراچی کا امن تباہ کرنے کی سازشوں سے ہوشیار رہیں، اشتعال انگیزی کے جواب میں پرامن رہیں اور اپنے اتحاد سے کراچی کا امن تباہ کرنے کی سازش کو ناکام بنادیں۔

لاہورزون کے سینئر کارکن ڈاکٹر علی حسین کی خوشدامن کے انتقال پر رابطہ کمیٹی کی تعزیت

کراچی۔۔۔28، مئی 2010ء
متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم لاہور زون کے سینئر کارکن ڈاکٹر علی حسین کی خوشدامن محترمہ صابرہ بیگم کے انتقال پر دلی افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومہ کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل دے۔(آمین)

سندھ بھر میں ایک ماہ کے دوران کاروکاری اور تشدد کے واقعات میں 42 مظلوم خواتین کے قتل کا نوٹس لیا جائے، شعبہ خواتین
خواتین کے تحفظ کے قوانین کے باوجود ان پر عملدرآمد نہ ہونے کے سبب آج بھی مظلوم خواتین ظلم وستم کا نشانہ بن رہی ہیں
صدر مملکت، وزیراعظم اور وزیراعلیٰ سندھ خواتین کے قتل کے واقعات کا سختی سے نوٹس لیں

کراچی۔۔۔28، مئی 2010ء
متحدہ قومی موومنٹ شعبہ خواتین کی انچارج واراکین نے سندھ بھر میں ایک ماہ کے دوران کاروکاری اور تشدد کے واقعات میں 42 خواتین کے قتل کے واقعات پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ خواتین کے تحفظ کے قوانین موجود ہیں لیکن ان پر عملدرآمد نہ ہونے کے سبب آج بھی مظلوم خواتین ظلم وستم کا نشانہ بن رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے منتخب ایوان مقدس ہیں اور انہیں عوام کی بھرپور حمایت حاصل ہے لیکن ان ایوانوں میں سیاہ قوانین اور فرسودہ روایات کے خاتمے کے بلز کی منظوری کے باوجود اس کی اصل روح کے مطابق عمل درآمد نہیں کرانا منتخب ایوانوں کی توہین ہے اور اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ ملک میں فرسودہ جاگیردارانہ، وڈیرانہ اور سردارانہ نظام کے باعث مظلوم خواتین کا بری طرح استحصال کیا جارہا ہے اور جب تک فرسودہ نظام کا مکمل خاتمہ نہیں ہوجاتا اس وقت تک ملک بھر کے مظلوم عوام اور خواتین کو تحفظ فراہم نہیں کیا جاسکتا۔ شعبہ خواتین کی انچارج واراکین نے صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی اور وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی سے مطالبہ کیا کہ سندھ بھر میں ایک ماہ کے دوران کاروکاری اور تشدد کے واقعات میں 42 مظلوم خواتین کے قتل کے واقعات کا سختی سے نوٹس لیا جائے اور اس میں ملوث سفاک ملزمان کو قانون کے مطابق سخت سے سخت ترین سزائیں دی جائیں۔

☆☆☆☆☆